پریس ریلیز

پاکستان سوسائٹی آف گیسٹرو انٹرالوجی کی عالمی کانفرنس 22فروری سے لاہور میں شروع ہوگی

تکنیکی سیشن و تحقیقی مقالہ جات پیش ہونگے ،جنرل ہسپتال کے پروفیسر غیاث النبی طیب صدارت کرینگے

5روزہ کانفرنس میں اندرون و بیرون ملک سے 3ہزار کے قریب طبی ماہرین شریک ہونگے

ڈاکٹرز کو اینڈوسکوپی،ای آر سی پی اور مینومیٹری سے متعلق عملی تربیت فراہم کی جائیگی:ڈاکٹر اسرار الحق طور

لاہور 17فروری:...... پاکستان سوسائٹی آف گیسٹر وانٹرالوجی کی 39ویں عالمی کانفرنس 22تا26فروری کو لاہور میں منعقد ہوگی جس کی صدارت پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ ،لاہور جنرل ہسپتال وامیر الدین میڈیکل کالج کے پروفیسر آف میڈیسن پروفیسر غیاث النبی طیب کریں گے۔اس انٹرنیشنل کانفرنس کے چیف آرگنائزر پروفیسر ڈاکٹر اسرار الحق طور نے بتایا کہ 5روزہ کانفرنس میں اندرون و بیرون مما لک سے 3ہزار کے قریب طبی ماہرین شرکت کررہے ہیں ۔کانفرنس کے پہلے 2دن اینڈ وسکوپی ،ای آر سی پی ،مینومیٹری کے متعلق نوجوان ڈاکٹرز کو عملی تربیت فراہم کی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ یہ کانفرنس جدید طبی تحقیق اور میڈیکل کی تعلیمی سرگرمیوں سے آگاہی کے لئے معدہ وجگر اور میڈیسن کے زیر تربیت ڈاکٹرز کو ایک بہت بڑا پلیٹ فارم مہیا کرے گی جس سے وہ اپنی پیشہ وارانہ عملی زندگی میں خاطر خواہ مدد حاصل کرسکیں گے۔اس موقع پر طبی ماہرین اور میڈیکل ٹیچرز تحقیقی مقالہ جات بھی پیش کریں گے۔

اس حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے پروفیسر اسرار الحق طور نے توقع ظاہر کی کہ یہ کانفرنس مستقبل کے گیسٹر وانٹرالوجسٹس کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو نکھارنے میں اہم کردار ادا کرے گی اور وہ اپنی عملی زندگی میں مریضوں کا بہتر انداز میں علاج معالجہ اور پروسیجر کرسکیں گے۔پروفیسر اسرار الحق طور کا مزید کہنا تھا کہ میڈیکل کی فیلڈ میں اپنے نالج کو اپ ڈیٹ رکھنے کے لئے اس قسم کی کانفرنسز کا باقاعدگی سے انعقاد انتہائی ضروری ہے اور پاکستان سوسائٹی آف گیسٹر وانٹرالوجی اس اہم ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے مستقبل میں بھی نبھاتی رہے گی اور گزشتہ کئی برسوں سے جاری اس روائیت کو مستقل حیثیت دیتے ہوئے بالخصوص ینگ ڈاکٹرز کی تربیت کے مواقع فراہم کیے جاتے رہیں گے تاکہ میڈیکل کی تعلیم کے اس سلسلے کو اور زیادہ احسن انداز میں نئی نسل تک منتقل کی جائے جس کا بلا واسطہ فائدہ مریضوں کو جلد صحت یابی کی صورت میں ہوگا۔

☆☆☆☆